کرن ایک نوجوان لیڈر

کمیونٹی میں کام کرنے کی معلوماتی کتاب

Rutgers Pakistan

Awareness to Action

the David & Lucile Packard FOUNDATION

کرن ایک نوجوان لیڈر

کمیونٹی میں کام کرنے کی معلوماتی کتاب

1. پراجیکٹ کا تعارف:۔

اس پراجیکٹ کو 2013ء میں اس مقصد کے لئے شروع کیا گیا کہ خواتین بالخصوص نوجوان عورتوں اور بچیوں کی صحت کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکے۔ ہمارے ہاں بہتر معلومات اور مناسب سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مسائل میں انتہائی اہم تولیدی صحت کے مسائل ہیں۔ ان وجوہات کی بناء پر پاکستان میں ماؤں اور ایک سال سے کم عمر بچوں میں شرح اموات بہت زیادہ ہے۔ زیادہ تر مائیں اور کم عمر بچے خوراک کی کمی کا شکار ہیں۔ اگر ہم وجوہات کی بات کریں تو اہم ترین وجہ بچیوں کی کم عمری میں شادی اور بچوں کی پیدائش اور اس مرحلے سے بار بار گزرنا ہے۔

اس پراجیکٹ کی مدد سے کراچی اور سانگھڑ میں بہت سی نوجوان بچیوں کو ٹریننگ دی گئی تاکہ وہ اپنے علاقوں میں کم عمری کی شادی کی روک تھام، بچوں خصوصاً بچیوں کی تعلیم مناسب خوراک اور صحت کی سہولیات تک رسائی کے متعلق آگاہی پھیلائیں اور لوگوں خصوصاً نوجوان نسل کو متحرک کرسکیں تاکہ ان مسائل سے نمٹا جاسکے۔

”بچوں کی تعلیم، تربیت، خوراک، کھیل کود اور مناسب دیکھ بھال ان کا حق ہے
اور کم عمری میں شادی ان حقوق سے انکار“

1.1 ٹارگٹ گروپس:۔

2. کرن کا تعارف:۔

کرن وہ نوجوان لڑکیاں ہیں جو اپنے علاقے کے مسائل خاص طور پر کم عمری کی شادی اور بچیوں کی تعلیم کے حل کے لئے کوشاں ہیں۔ کرن نہ صرف تربیت یافتہ ہیں بلکہ وہ ایک منفرد سوچ کی حامل ہیں اور دوسروں کی سوچ بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

2.1. کرن کی سوچ:۔

- کرن وہ تمام ذہین اور سمجھدار لڑکیاں ہیں جو اپنے علاقے کے مسائل بالخصوص عورتوں کی صحت میں بہتری لانا چاہتی ہیں۔
- کرن پڑھی لکھی ہونے کے ساتھ ساتھ کم عمری کی شادی سے متعلقہ مسائل کے بارے میں بھی آگاہی رکھتی ہے۔
- کرن یہ چاہتی ہے کہ نوجوان لڑکیوں کی صحت کی ضروریات اور کم عمری کی شادی کے مسائل سے اپنی سہیلیوں اور علاقے کے دیگر لڑکیوں کو بھی آگاہ کرے۔
- کرن چاہتی ہے کہ اس کی ہم لڑکیوں اور لڑکوں کو تعلیم اور صحت جیسے بنیادی حقوق دستیاب ہوں۔
- کرن ماؤں کی اموات میں ممکن حد تک کمی لانے کی خواہش مند ہے۔
- کرن کی خواہش یہ بھی کہ اس عمل میں ان کے والدین اور بھائی بھی ان کی مدد کریں۔
- کرن ایک اچھی بیٹی ہے اور وہ سمجھتی ہے کہ ان مسائل میں کمی سے اس کے اپنے اور باقی لڑکیوں کے والدین کی زندگی میں بہتری آئے گی اور بہتری آئے گی اور بہتر تعلیم کی وجہ سے غربت جیسے مسائل بھی کم ہوسکیں گے۔
- اس بہتری کے عمل میں کرن کو اپنے اساتذہ کی رہنمائی کی ہر وقت مدد حاصل رہے گی۔

3. بچوں کے چند بنیادی حقوق

بچوں کے حقوق سے متعلق عالمی معاہدہ (UNCRC) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے نومبر 1989 میں منظور کیا اور یہ ستمبر 1990 میں نافذ العمل ہو گیا۔ پاکستان نے اس معاہدے کی تصدیق اسی سال کر دی۔ اس معاہدے کی روشنی میں درج ذیل چند اہم حقوق ہیں جو 18 سال کی عمر تک کے ہر فرد کو حاصل ہیں۔

۱:۔ پیدائش سے لے کر 18 سال کی عمر تک کا ہر لڑکا اور لڑکی بچہ تصور ہوں گے۔

۲:۔ ہر بچہ کی عمر، رنگ، نسل وغیرہ کی تفریق کے تمام حقوق کا حاصل ہے۔

۳:۔ تمام ممالک کی ذمہ داری ہے کہ بچے کے تحفظ اور دیگر تمام حقوق کی فراہمی کے لئے مناسب قانون سازی کریں گے

۴:۔ شناخت کا حق:۔

ہر بچے کو اپنی شناخت، بشمول، خاندان، قومیت، مذہب وغیرہ کا مکمل حق ہے اور ریاستیں اس کا احترام کریں گی۔

۵:۔ زندگی کا حق:۔

اس دنیا میں پیدا ہونے والے ہر بچے کا حق ہے کہ اس کی زندگی کی حفاظت کے لئے معاشرے اور حکومتیں تمام ممکن اقدامات کریں۔

۶:۔ تعلیم کا حق:۔

ہر بچے کا یہ حق کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس کی تعلیم کو یقینی بنایا جائے۔

۷:۔ صحت کا حق:۔

ہر بچے کا یہ حق ہے کہ اس کی صحت کی بہتری اور حفاظت کے لئے تمام ضروری معلومات وسہولیات مہیا کی جائیں۔

۸:۔ نشو نما و ترقی کا حق:۔

ہر معاشرے و ریاست پر فرض ہے کہ بچے کی ذہنی و جسمانی اور معاشرتی پرورش اور نشو نما کی یقینی بنایا جائے۔

۹:۔ استحصال اور تشدد سے حفاظت

بچے کے بنیادی حقوق میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کی زندگی ہر طرح کے (معاشرتی، جنسی، جسمانی اور صنف کی بنیاد پر) استحصال اور تشدد سے پاک ہو۔

۱۰۔ بنیادی ضروریات

دنیا کے ہر بچے کا یہ حق ہے کہ اسے بہتر خوراک، لباس، رہائش وغیرہ مہیا کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

۱۱۔ کھیل کود

تعلیم کے ساتھ ساتھ مناسب کھیل کود اور تفریح بھی بچوں کے بنیادی حقوق میں شامل ہیں۔

4. کم عمری کی شادی

کم عمری کی شادی سے مراد کسی بچے یا بچی کی 18 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے شادی کر دینا ہے۔ اس رجحان کی وجہ سے بچے خاص طور پر بچیاں بہت سے بنیادی حقوق سے محروم کر دیے جاتے ہیں۔ اور انہیں صحت و زندگی کے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسف کے مطابق پاکستان میں ہر 100 میں سے کم از کم 37 بچیوں کی شادی 18 سال سے کم عمر میں کر دی جاتی ہے۔

یہ عمل نہ صرف بچیوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے پیدا ہونے والے بچے پر بھی منفی اثرات پڑتے ہیں۔ اس سلسلے میں مؤثر قانون سازی اور عوامی سطح پر آگاہی کی بہت ضرورت ہے۔ اس کی بنیادی وجوہات میں کم علمی، پرانی رسومات اور خواتین کی فیصلہ سازی میں شرکت نہ ہونا اہم ہیں۔

4.1 کم عمری کی شادی اور بنیادی حقوق

اگر ہم بچوں کی بنیادی ضرویات اور حقوق کے حوالے سے بات کریں تو اگر ایک بچی کی کم عمری میں شادی کر دی جائے گی تو اس طرح ہم اسے بہت سے بنیادی حقوق سے محروم کر دیتے ہیں۔ ان حقوق میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

۱۔ تعلیم:۔

کم عمری میں شادی سے بچی کا اکثر تعلیم کا حصول ممکن نہیں رہتا۔

۲۔ صحت:۔

کم عمری کی شادی، ذمہ داریاں اور زچگی جیسے مسائل کی وجہ سے بچی کی صحت پر بہت برے اثرا تپڑتے ہیں۔

۳۔ نشو نما:۔

ابھی بچی کا اپنا جسم نشو نما پا رہا ہوتا ہے۔ اسی عمر میں شادی سے وہ بہت جلد ماں بننے کے عمل سے گزرنے کی وجہ سے ایک اور وجود کو طاقت دینے لگ جاتی ہے۔ اس طرح اس کی اپنی نشو نما رک جاتی ہے۔

۴۔ کھیل کود و تفریح:۔

کم عمری میں شادی سے وہ اپنے بچپن سے محروم رہ جاتی ہے اور ذمہ داریوں کی وجہ سے کھیل کود سے محروم رہ جاتی ہے۔

۵۔ فیصلہ کرنے کا حق:۔

اکثر کم عمری کی شادی میں بچی کے پاس فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہوتا۔

4.2 کم عمری کی شادی درج ذیل حقوق سے انکار ہے

4.3. کم عمری کی شادی کے ماں اور بچے کی صحت پر اثرات

کم عمری کی شادی اور زچگی کے عمل سے گزرنے کے صحت پر درج ذیل برے اثرات پڑتے ہیں۔

۱۔ کم عمری کی زچگی سے بہت سے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جس سے ماں کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

۲۔ پاکستان میں اکثر لڑکیاں/خواتین ابھی جسمانی طور پر خود کمزور ہوتی ہیں اور جسم کی بناوٹ مکمل نہیں ہوتی کہ انہیں ایک اور انسان کو زندگی دینے کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔اس کی وجہ سے بہت سی ماؤں کی اموات واقع ہو جاتی ہیں۔

۳۔ کم عمری اور جسمانی کمزوری کی وجہ سے پیدا ہونے والے اکثر بچے کمزور ہوتے ہیں پاکستان میں پیدا ہونے والے بچوں میں سے تقریباً آدھے کمزور اور کم وزن ہوتے ہیں۔

۴۔ پاکستان میں نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح دنیا میں تقریباً سب سے زیادہ ہے۔وجوہات میں سے ایک اہم وجہ ماؤں کا کم عمر اور کمزور ہونا ہے۔

۵۔ کم عمری میں شادی کے بعد بچہ پیدا کرنے میں اس لئے بھی جلدی کی جاتی ہے کہ خاندان کے دیگر لوگ ایسا چاہتے ہیں۔

۶۔ کم عمر لڑکی میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت بھی کم ہوتی ہے اور وہ دوسروں پر منحصر ہونے کی وجہ سے اپنی صحت بالخصوص تولیدی صحت پر بات اور فیصلہ کرنے میں ہچکچاتی ہے۔

5. مطمئن افراد۔خوشحال گھرانہ

اگر ہم مطمئن افراد کے ساتھ خوشحال گھرانہ بنانے میں کامیاب ہو جائیں تو ہم دنیا کو مثبت اور ترقی پسند افراد دینے میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔

درج ذیل عناصر ایک کامیاب اور خوشحال گھرانہ کیلئے بنیاد ہیں۔

- ایک دوسرے کے عزت اور احترام
- بچوں اور والدین کا مل جل کر ہر بات پر فیصلہ کرنا

- گھر میں ہر طرح کے پر تشدد رویوں سے اجتناب
- باہمی پیار محبت اور اس اس کا اظہار
- افراد کی تعداد اور وسائل میں توازن ہو
- والدین کا بچوں کو وقت دینا اور ان سے گپ شپ کرنا
- کم عمری میں بچوں اور بچیوں کی شادی نہ کی جاتی ہو
- سب کو تعلیم اور بہتر تربیت دستیاب ہو
- صحت کو بہتر سہولیات تک رسائی ہو
- مناسب خوراک اور دیکھ بھال کیا جائے
- کھیل کود اور آگے بڑھنے کے مواقع دیے جائیں وغیرہ، وغیرہ، وغیرہ

مگر

یہ سب کیسے ممکن ہے جب ایک طرف تو محدود وسائل اور دوسری طرف گھر میں بہت سے افراد ہوں۔ جتنے افراد ہوں گے اتنی زیادہ ضروریات اور پھر والدین کے لئے بچوں تک بنیادی حقوق مثلاً تعلیم، صحت، کھیل کود اور پیار محبت کی رسائی کرنا مشکل ہو گا۔

آپ نے دونوں الفاظ تو سنے ہونگے

ضروریات۔ وسائل

اب ایسا کیا کیا جائے ان کے درمیان فرق کو کم کیا جا سکے تا کہ ہم خوشی اور مطمئن گھرانے تشکیل دے سکیں۔

سوچئے: ----------------------

6. لیڈرشپ

کرن بطور کمیونٹی موبلائزر/ متحرک لیڈر

ا۔ کرن ایک متوازن شخصیت کی مالک ہے اور وہ اپنی ثقافت اور سب لوگوں کو بہت عزت کی نظر سے دیکھتی ہے۔

۲۔ کرن کے پاس کسی بھی بات کے کرنے سے پہلے مناسب معلومات ہوتی ہیں اور وہ ان مسائل پر بات نہیں کرتی جس کا علم اسے نہ ہو۔

۳۔ کرن اپنی کمیونٹی اور اس کی خصوصیات کو جانتی ہے۔

۴۔ کرن کوئی ایسی بات نہیں کرتی جس سے لوگوں کی دل آزاری ہو۔

۵۔ کرن کم عمری کی شادی کے مسائل سے آگاہ ہے اور علاقے میں سے مثالیں دے سکتی ہے۔

۶۔ کرن کی یہ خصوصیات ہے کہ وہ حقائق اور معلومات کا تجزیہ کرنا جانتی ہے۔

۷۔ کرن میں ایک قائد کی خصوصیات ہیں تا کہ وہ اپنے ہم عمروں کی رہنمائی کر سکے۔

۸۔ کرن ہر ایک سے اچھے اخلاق سے بات کرتی ہے مگر اگر کوئی مسئلہ اسے تنگ کرتا ہے تو اپنی ٹیچر / اُستانی اور والدین سے مشورہ ضرور لیتی ہے۔

6.1. بطور کمیونٹی لیڈر، کرن کی خصوصیات

کرن یہ کوشش کرے گی کہ ایک مؤثر لیڈر کی درج ذیل خصوصیات کو اپنا سکے۔

ا۔ ایمانداری

۲۔ پرامید ہونا

۳۔ دوسروں کی مدد کرنے کی صلاحیت

۴۔ پراعتماد اور مؤثر بات چیت کرنے کی صلاحیت

۵۔ فیصلہ کرنے کی صلاحیت مگر حالات کے مطابق لچک بھی ہو

۶۔ ذہین اور تعصب سے پاک

۷۔ خود آگاہ ہونا/ اپنی ذات کی پہچان ہونا

۸۔ غیر متزلزل مسائل سے نہ گھبرانا

۹۔ دوسروں سے کام کرانے کی صلاحیت

۱۰۔ پرعزم اور جدت پسند ہونا

6.2. لیڈرشپ

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ لیڈرشپ کی خصوصیات لوگوں میں پیدائشی طور پر موجود ہوتی ہیں تاہم یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ لیڈرشپ ایک ایسی صلاحیت ہے جیسے سیکھا جاسکتا ہے۔

لیڈرشپ ایک انسان میں مختلف خصوصات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ درج ذیل لیڈرشپ ماڈل ان خصوصیات کا ایک جائزہ پیش کرتا ہے۔

لیڈرشپ ڈویلپمنٹ ماڈل

6.3. لیڈر بطور ایک فرد:۔

لیڈر ایک ایسا فرد ہوتا ہے۔ جو اپنی صلاحیتوں اور کمزوریوں سے بخوبی آگاہ ہوتا ہے۔ اسے خود پر اعتماد ہوتا ہے کہ وہ مختلف حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا/رکھتی ہے۔ خود پہ یقین کے ساتھ ساتھ بہترین لیڈر اعلیٰ اقدار اور اخلاقیات پر مبنی رویہ کا حامل ہوتا ہے۔

6.4. خود آگاہی:۔

خود آگاہی ایک ایسا عمل ہے جس میں ہم اپنی شخصیت، جذبات، احساسات، رویوں، کمزوریوں، اور خوبیوں سے واقف ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک انسان جتنا اپنے بارے میں زیادہ جانتا ہے اتنا بہتر طور پر وہ اپنے جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکتا ہے اور ساتھ ساتھ اپنی کمزوریوں پر قابو پا کر خوبیوں کے بہتر استعمال سے لیڈر شپ کے رول کے لئے موزوں ترین بن سکتا ہے۔

درج ذیل چارٹ میں اپنی کوئی سی 5 خوبیاں اور خامیاں لکھیں۔

میری خوبیاں	میری خامیاں

6.5. خوداعتمادی:۔

لیڈر ایک خوداعتماد فرد ہی بن سکتا ہے۔ جب تک انسان کو خود پر یقین نہ ہو وہ مشکل صورتحال میں گھبراجاتا ہے اور فیصلہ نہیں کرسکتا۔

6.6. ایک خوداعتماد انسان کی خصوصیات:۔

- انہیں نئے نئے لوگوں سے ملنااور نئے موضوعات پر بات کرنا اچھا لگتا ہے۔
- وہ اس بات سے پریشان نہیں ہوتے کہ لوگ ان کے بارے میں کیا سوچتے ہیں۔ بلکہ وہ اپنے علم اور تجربہ کہ بنیاد پر ٹھیک اور غلط کا فیصلہ کرتے ہیں۔
- وہ اپنا نقطہ نظر بہتر الفاظ میں پیش کرنے کی ہمت اور مہارت رکھتے ہیں۔
- وہ اپنے تجربات سے سیکھتے ہیں اور اپنی شخصیت میں مسلسل بہتری لاتے رہتے ہیں۔
- وہ ہمیشہ اچھے مواقع کی تلاش میں رہتے ہیں۔
- وہ یہ سوچ رکھتے ہیں کہ اگر محبت کریں تو بہت کچھ حاصل کرسکتے ہیں۔ یعنی انہیں خود پہ اعتماد ہوتا ہے۔
- دوسروں کے بارے میں سازشی سوچ نہیں رکھتے بلکہ اپنی محنت سے کامیابی کے خواہاں ہوتے ہیں۔

خود اعتمادی بڑھانے کا عمل

اپنی ماضی کی کمزوریوں اور غلطیوں پر خود کو معاف کریں اور پچھتاوا نہ کریں۔

← اپنی مثبت خصوصیات پر توجہ رکھیں۔

کامیاب لوگوں کے طرزِ عمل سے سیکھیں اور پیروی کریں۔

← اپنے آپ سے بات کرنا سیکھیں اور ہر فیصلہ کرنے سے پہلے اطمینان کر لیں۔

اپنا رویہ سب کے ساتھ بہتر رکھیں۔ سب کو عزت اور توجہ دیں۔

← آرام کے وقت صرف آرام کریں اور غیر ضروری سوچوں کو وقت نہ دیں۔

اپنی تعلیم اور اپنے ہر کام کو اپنی ذات کا حصہ بنائیں۔

← مسلسل محنت کریں اور اپنی صلاحیتوں کو پریکٹس کے ذریعے نکھارتے رہیں۔

اپنی جسمانی اور ذہنی صحت کا ہمیشہ خیال رکھیں۔

← نئی چیزوں میں دلچسپی لیں تاکہ بوقت ضرورت ان کو آسانی سے سیکھ سکیں۔

اپنے معاشرتی تعلقات کو بہتر رکھیں۔

← صاف لباس پہنیں اور خوش رہیں۔

6.8. لیڈرشپ، گروہ اور معاشرہ میں:۔

ایک اچھے لیڈر کو اپنے گروہ اور معاشرہ کے لوگوں میں کامیابی کے لئے مل کر کام کرنے یعنی ٹیم ورک پر یقین رکھنا چاہیے اس کے لئے ضروری ہے کہ اس کو رابطہ کہ مہارتوں پر مکمل عبور حاصل ہو۔اس کے ساتھ ساتھ ایک لیڈر میں یہ صلاحیت بھی بہت ضروری ہے کہ وہ مختلف الرائے لوگوں کو اکٹھا کر سکتا ہو۔اور مختلف نظریات کے حامل گروہوں سے مل کر کام کر سکتا ہو۔

ان سب باتوں کے ساتھ اسے اپنے لوگوں سے مسلسل رابطہ میں رہنا چاہیے تاکہ وہ ان سے آگاہ رہ سکے اور بار بار اپنا مقصد اور پیغام ان تک پہنچاتا رہے۔

6.9. ٹیم ورک:۔

سب سے پہلے یہ ذہین ہیں آتا ہے کہ جب ہم اکیلے کام کر سکتے ہیں تو ٹیم ورک یا مل جل کر کام کرنا کیوں ضروی ہے۔
دراصل مل جل کر کام کرنے سے

- مشکل کام کی شدت قدرے کم ہو جاتی جس سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔
- کام جلدی اور بہتر طریقے سے ہو سکتا ہے۔
- سب لوگ خود کو کام کا سمجھتے ہیں جس سے غلطی کا چانس کم ہو جاتا ہے۔
- کام کے اثرات اور فائدہ یا نقصان کو سب تسلیم کرتے ہیں۔
- آپکے کام کی مخالفت کم ہوتی ہے۔
- مشکل صورتحال میں آپ ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں اور مشورہ بھی لے سکتے ہیں۔

7. کمیونٹی کی تنظیم اور تحریک

کمیونٹی کو متحرک کرنا ایک ایسا عمل ہے جس میں کسی بھی کمیونٹی کو منظم طریقے سے بہتری کے عمل میں اپنے ساتھ شامل کیا جاتا ہے۔اس مقصد کے لئے کمیونٹی کو ضروری معلومات فراہم کی جاتی ہیں تاکہ وہ مسئلہ کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور رضا کارانہ طور پر آپ کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

اس عمل کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں۔

۱۔ کمیونٹی سے متعلقہ مناسب معلومات رک رسائی تاکہ بہتر منصوبہ بندی سے مناسب طریقہ کار اختیار کیا جائے۔

۲۔ لوگوں کو مسائل سے آگاہ کرنا تاکہ وہ خود ان کے خاتمے پر تیار ہو سکیں۔

۳۔ موجودہ سہولیات کے بارے میں بہتر معلومات دینا تاکہ لوگوں کی رسائی بڑھائی جاسکے۔

۴۔ موجودہ سہولیات میں مزید بہتری لانے کی کوشش کرنا۔

۵۔ لوگوں کی مدد اور تعاون حاصل کرنا تاکہ بہتری کے عمل میں تیزی لائی جاسکے۔

۶۔ لوگوں کو ان کے حقوق سے آگاہی دینا تاکہ وہ ریاستی اداروں سے اپنے حقوق کے حصول کی کوشش کریں۔

۷۔ لوگوں کہ یہ احساس دلانا کہ اپنی زندگی سے متعلقہ فیصلوں کا حق بطور کمیونٹی ان کا اپنا ہے۔

7.1. کمیونٹی کو موبلائز/متحرک کرنے کے اصول

۱۔ کمیونٹی میں کام کرنے کا پہلا اصول جمہوریت ہے۔اسی لئے کرن جمہوریت پر یقین رکھتی ہے اور کسی کو زبردستی اپنے ساتھ شامل ہونے کا یا تبدیل ہونے کا نہیں کہتی۔

۲۔ کرن کی یہ کوشش ہے کہ اس عمل میں سب کے رائے شامل ہونی چاہیے اور سب کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ چاہے وہ امیر ہو یا غریب اور کسی بھی مذہب یا عقیدہ سے تعلق رکھتا ہو۔

۳۔ دنیا میں سب سے اہم چیز انسانی زندگی اور اسکے بنیادی حقوق ہیں۔اس لئے کرن کی کم عمری کی شادی کو ایک بنیادی حقوق کا مسئلہ سمجھتی ہے۔

۴۔ کرن اس اصول سے بھی واقف ہے کہ تبدیلی کے لئے لوگوں کو متبادل سوچ اور عمل کے فائدے سے آگاہ کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔اس لئے لڑکی کی تعلیم اور بہتر صحت کے فوائد سے آگاہی بھی اس کا مقصد ہے۔

۵۔ سب کی عزت کے اصول کے پیش نظر، کرن کسی گروہ، مذہب یا سیاسی نقطہ نظر کو برا بھلا نہیں کہتی اور نہ ہی اس کی مخالف کرتی ہے۔

7.2. کمیونٹی کو متحرک کرنے کی مہارتیں

ا۔ کمیونٹی میں سروے، تحقیق اور حقائق کی مدد سے لوگوں میں شعور اور آگاہی پیدا کرنا۔

۲۔ کمیونٹی میں اہم اور بااثر افراد سے بارچیت کر کے ان کے شکوک کو دور کرنا اور شمولیت کی دعوت دینا۔

۳۔ بحث، مباحثہ، کمیونٹی میٹنگ، سکول میں ہم عمروں سے ملاقات وغیرہ سے لوگوں کو مسئلہ سے آگاہ کرنا۔

۴۔ مقامی تہواروں میں کم عمری کی شادی اور زچگی جیسے مسائل کو سامنے لانا۔

۵۔ چارٹ، پوسٹر، بینرز اور اخبارات وغیرہ کی مدد سے مسئلہ کی تشہیر کرنا۔

۶۔ اگر ضرورت ہو تو مینا بازاروں میں نمائش، واک وغیرہ کے ذریعے مسئلہ کی اہمیت کا احساس دلانا۔

۷۔ کہانیوں، تصویروں وغیرہ کی مدد سے اپنے بڑی عمر کے افراد تک پیغام پہنچانا۔

۸۔ کامیاب لوگوں کی زندگی سے مثالیں دے کر راغب کرنا۔

۹۔ کمیونٹی میں پہلے سے موجود اداروں کے مابین رابطہ اور تعاون بڑھانا۔

7.3. کمیونٹی کو متحرک کرنے کا عملی طریقہ کار

کسی بھی کمیونٹی کو متحرک کر کے بہتری کے عمل میں مندرجہ ذیل مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔

ا۔ کمیونٹی کے بارے میں جاننا :

یہ بات انتہائی اہم ہے کہ ہمیں اپنی کمیونٹی کی ثقافت، مختلف گروہوں کی موجودگی، مسائل وغیرہ کے بارے میں بنیادی معلومات ہونی چاہیں۔

۲۔ مسئلہ سے آگاہی:

کمیونٹی میں بات کرنے سے پہلے ہمیں کم عمری کی شادی، زچگی کے مسائل وغیرہ کے بارے میں بنیادی معلومات ہونی چاہیے۔

۳۔ مددگار افراد کا تعین:

ہر کرن کو چاہیے کہ اپنے استاد اور دیگر کرنوں کی مدد سے اپنے علاقے میں چند افراد کا تعین کریں جو کہ بوقت ضرورت مدد کر سکیں۔

۴۔ منصوبہ بندی:

اس سے اگلہ مرحلہ یہ ہے کہ پہلے ایک جامع منصوبہ بنایا جائے کہ پراجیکٹ کے دوران کب اور کیا کرنا ہے۔ مثلاً اگر سکول میں ہسپتال میں، والدین سے اسی مسئلہ پر بات کرنی ہے تو کب، کون اور کیسے کرے گا۔ پوسٹر وغیرہ کہاں لگانے ہیں وغیرہ۔

۵۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کو عملی جامعہ پہنانا:۔

پھر ایک مرحلہ آتا ہے کے منصوبہ کے مطابق عملی طور پر سرگرمیوں کو شروع کیا جائے اور مقررہ وقت میں تمام سرگرمیاں کرنے کی کوشش کی جائے۔

۶۔ جائزہ :

آخر میں یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ منصوبہ اور سرگرمیاں کس حد تک پوری ہو سکیں اور کیا کچھ کامیابی ہوئی۔

7.4. پیروکاری:۔

یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس میں فیصلہ ساز پوزیشن پر موجود لوگوں، یا معاشرتی اور سیاسی طور پر بااثر لوگوں کو شامل کر کے پالیسی یا قانونی سطح پر تبدیلی لانے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ متعلقہ مسئلہ سے نمٹا جا سکے۔

یہ عمل بھی کمیونٹی کی تنظیم اور تحریک جیسا ہے مگر اس میں ٹارگٹ عام عوام کی بجائے فیصلہ ساز اور پالیسی ساز ادارے یا افراد ہوتے ہیں۔ مثلاً قومی اور صوبائی سطح پر حکومتی عہدیدار، سیاسی رہنما وغیرہ اور کمیونٹی سطح پر علاقائی ادارے، ان کے سربراہ، سیاسی رہنما مثلاً کونسلر، ناظم چیئرمین وغیرہ،

7.5. کمیونٹی سطح پر پیروکاری کے بنیادی مقاصد:۔

1. لوگوں کی حکومتی سہولیات تک رسائی
2. قوانین پر عملدرآمد
3. قوانین میں بہتری کے لئے تجاویز اور آواز اٹھانا
4. علاقائی رسومات اور رواج میں بہتری کی جدوجہد وغیرہ شامل ہیں

7.6. کرن بطور کمیونٹی ایڈووکیٹ:۔

ا۔ کرن کی یہ کوشش ہوگی کہ صحت بالخصوص تولیدی صحت و حقوق سے متعلقہ معلومات و سہولیات کی رسائی کو سب کے لئے یقینی بنایا جائے۔

۲۔ بااثر اور فیصلہ ساز افراد کو متحرک کیا جائے تاکہ وہ کم عمری کی شادی سے متعلق علاقے کی سطح پر اصول وضع کر سکیں اور تبدیلی کا لائحہ عمل بنائیں۔

۳۔ حکومتی اداروں تک اس مسئلہ کی روک تھام کے لئے مؤثر حکمت عملی سامنے لانے کی غرض سے آواز اٹھائی جائے۔ ان اداروں میں ضلعی حکومت، نکاح و پیدائش کے اندراج کے ادارے ہسپتال، پولیس اور نکاح رجسٹرار وغیرہ شامل ہیں۔

۴۔ مختلف علاقوں سے تبدیلی کی آوازوں کو یکجا کیا جا سکے تاکہ صوبائی اور قومی سطح پر قانون اور پالیسی سازی کے ذریعے بچپن کی شادی کی روک تھام کی جا سکے۔

۵۔ اس عمل میں مذہبی و سیاسی رہنماؤں کی شمولیت یقینی بنانے کے لئے کوشش کی جائے۔

7.7. کرن بطور ہم عمروں کی استانی

ایک جیسی خصوصیات کے حامل افراد مثلاً ہم عمروں کے مابین معلومات کے تبادلے اور ایک دوسرے کے علم و تجربہ سے سیکھنے کے عمل کو Peer Education کہتے ہیں۔ ہم عمروں کے ذریعے معلومات کو پھیلانا اس لئے بہت اہم ہے کہ

ایک دوسرے سے کھل کر سوالات بھی کر سکتے ہیں۔ اختلافات بھی اور بحث بھی کیونکہ ہماری عمر کی ضروریات اور عادتیں بھی ایک دوسرے سے اکثر ملتی جلتی ہیں۔ اس طرح کھیل ہی کھیل یا بات چیت کے ذریعے معلومات آسانی سے دی جاسکتی ہے۔ اس کی اہمیت ان موضوعات پر بڑھ جاتی ہے کہ جن پر عام طور پر بڑوں سے بات کرنا آسان نہیں ہوتا مثلاً شادی اور تولیدی صحت کے مسائل وغیرہ۔

بطور اہم عمروں کی استانی کے، کرن درج ذیل کام کرتی ہے۔

۱۔ اس ٹریننگ کی معلومات اپنے بہن بھائیوں اور اپنی عمر کے رشتے داروں اور دوستوں تک پہنچائے گی۔

۲۔ ان معلومات کو اپنے علاقے اور سکولوں میں پڑھنے والی مزید نوجوان لڑکیوں تک پہنچائے گی۔

اس مقصد کیلئے کرن میں ان خصوصیات کا ہونا ضروری ہے

۱۔ دوسروں کی بات کو اطمینان سے سننے کی اور اپنی بات بہتر طریقے سے کرنے کی صلاحیت۔

۲۔ دوسروں کی جذبات کا خیال رکھنے کی صلاحیت، یعنی ایسے طریقے سے بات نہ کرے کہ لوگوں کے جذبات مجروح ہوں۔

۳۔ دوسروں کے نقطہ نظر پر بے جا تنقید نہ کرنے کی صلاحیت۔

۴۔ دوسروں کی تعریف کرنے کی صلاحیت اور راز داری کا یقین دلانا۔

۵۔ خود فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور دوسروں کو ایسا کرنے کی ترغیب دینا۔